منگیتر کے ساتھ گھومنا پھرنا، باتیں، ملاقات وغیرہ کرنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

1

ریفرنس نمبر pin6648

تاریخ 12-01-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ شادی سے پہلے لڑکے لڑکی کا ایک دوسرے کو دیکھنا، اکٹھے گھومنا پھرنا، ملاقات کرنا اور فون پر باتیں کرنا، جائز ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللّٰھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو، پیغامِ نکاح بھیجنے سے پہلے اس کو کسی حیلے بہانے سے دیکھنا یا کسی معتبر عورت کے ذریعے دِکھوالینا جائز ہے، اسی طرح لڑکی کا لڑکے کو دیکھنا بھی جائز ہے۔ اس دیکھنے میں دونوں کی یہی نیت ہو کہ ایک حدیث پر عمل کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس سے نکاح کرنا چاہتے ہو، اس کو دیکھ لو کہ یہ بقائے محبت کا ذریعہ ہے۔ یہ خیال رہے کہ اس دیکھنے میں دونوں میں تنہائی نہ ہو کہ یہ دونوں نکاح سے پہلے ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں اور اجنبی مرد و عورت میں تنہائی اور خلوت حرام ہے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ عورت مکمل باپردہ ہو، صرف اس کے چہرے اور ہاتھوں کو دیکھنا جائز ہے۔ اس کے بال، کلائی، کان، گلا وغیرہ اعضائے ستر کھلے نہ ہوں، ان اعضاء کی طرف نظر کرنا حرام ہے اور ان اعضاء میں سے کسی عضو کو چھپائے بغیر عورت کا اس مرد کے سامنے آنا بھی حرام ہے۔

جب اس عورت کے ساتھ صرف تنہائی اور خلوت حرام ہے، تو ایک دوسرے کے ساتھ بے تکلفی سے ملنا، گھومنا پھرنا، چھونا، ملاقاتیں کرنا، بلاضرورت فون پر باتیں کرنا، تو حرام در حرام، شیطانی کام اور سراسر گناہ ہے۔ یہ سب مغربی تہذیب و تمدن اور اغیار کی بے حیائی میں سے ہے۔ اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ” قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ یَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ “ ترجمہ کنز الایمان: ” مسلمان مردوں کو حکم دو: اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے بہت ستھرا ہے۔ بیشک اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے اور مسلمان

عورتوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں، مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں۔" (پارہ18، سورۃالنور، آیت30،31)

نکاح سے پہلے مرد کے لیے عورت کو کسی حیلے بہانے سے دیکھنے کی اجازت ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:" إذا خطب أحدکم المرأة فإن استطاع أن ینظر إلی ما یدعوہ إلی نکاحھا فلیفعل" ترجمہ: جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو نکاح کا پیغام دینے لگے، تو اگر اس کو دیکھ سکے، جو اسے اس عورت کے نکاح کی طرف لے جائے تو وہ ضرور ایسا کرلے۔

(سنن ابو داؤد، جلد1، صفحہ301، مطبوعہ لاهور)

مفسر قرآن مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:"مخطوبہ وہ عورت ہے، جس کے نکاح کا پیغام دیا گیا ہو یا دینا ہو، مخطوبہ کو دیکھ لینا یا دِکھوا لینا مستحب ہے۔۔۔ دیکھنے سے مراد چہرہ دیکھنا ہے کہ حسن و قبح چہرے ہی میں ہوتا ہے اور اس سے مراد وہ ہی صورت ہے جو ابھی ذکر کی گئی، یعنی کسی بہانہ سے دیکھ لینا یا کسی معتبر عورت سے دکھوا لینا، نہ کہ باقاعدہ عورت کا انٹرویو کرنا، جیسا کہ آج کل کے بے دینوں نے سمجھا۔"

(مرأۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد5، صفحہ12،11 نعیمی کتب خانہ، گجرات)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں:" أن المغیرۃ بن شعبۃ أراد أن یتزوج امرأۃ فقال لہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذھب فانظر إلیھا فإنہ أحری أن یؤدم بینکما ففعل فتزوجھا فذکر من موافقتھا" ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا، تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: آپ جائیں اور اس عورت کو ایک نظر دیکھ لیں کہ بے شک یہ تم دونوں کے درمیان دائمی محبت کا ذریعہ ہے، انہوں نے ایسا ہی کیا اور پھر اس عورت سے نکاح کیا اور انہوں نے ذکر کیا کہ زوجہ اور ان کے درمیان موافقت ہے۔ (سنن ابن ماجہ، صفحہ134، مطبوعہ کراچی)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:" ألا لا یخلون رجل بإمرأۃ إلا کان ثالثھما الشیطان" ترجمہ: خبردار! کوئی شخص کسی عورت سے خلوت نہیں کرتا، مگر ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ (سنن الترمذی، جلد1، صفحہ221، مطبوعہ کراچی)

الزواجر عن اقتراف الکبائر میں حدیث پاک ہے:" ایاکم والدخول علی النساء" یعنی اجنبی عورتوں کے

پاس جانے سے بچو۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، جلد2، صفحہ4، مطبوعہ بیروت)

در مختار میں اشباہ کے حوالے سے ہے: "الخلوة بالأجنبية حرام" یعنی اجنبیہ کے ساتھ خلوت حرام ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، جلد9، صفحہ607، مطبوعہ پشاور)

مفتی وقارالدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "نکاح سے پہلے لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہیں۔" (وقارالفتاوی، جلد3، صفحہ134، مطبوعہ کراچی)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہے: "عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو تو اس نیت سے دیکھنا جائز ہے کہ حدیث میں یہ آیا ہے کہ جس سے نکاح کرنا چاہتے ہو، اس کو دیکھ لو کہ یہ بقائے محبت کا ذریعہ ہو گا۔ اسی طرح عورت اس مرد کو جس نے اُس کے پاس پیغام بھیجا ہے، دیکھ سکتی ہے، اگرچہ اندیشہ شہوت ہو، مگر دیکھنے میں دونوں کی یہی نیت ہو کہ حدیث پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔"

(بہارشریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ447، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی محمد قاسم عطاری

کتبـــــــــــــــہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
عبدہ المذنب محمد نوید چشتی
27 جمادی الاولی 1442ھ 12 جنوری 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے